11404-اس کی بہن ہم جنس پرست سے دوستی کرتی ہے اللہ تعالی اس سے بچائے

سوال

ان دوماہ میں مجھے میری بہن نے بہت زیادہ تنگ کیا ہے ، میں نے اپنی زندگی کے حقائق تلاش کرنے شروع کیے تھے اور اسی لیے میں نے کوشش کی کہ مزید اسلامی تعلیمات سیکھوں اور مجھے اس میں کامیابی بھی ملی ہے ۔
میں نے ٹی وی بھی دیکھنا ترک کردیا ہے اور الحمد للہ اس کا بہت زیادہ اثر بھی ہوا ہے جس کی بنا پر میرے ذھن سے غیر نافع اور غلط قسم کے افکار بڑے عجیب طریقے سے زائل ہوئے ہیں ، پانچ ماہ سے تو میں بالکل ہی ٹی وی نہیں دیکھا ۔
میری بہن کی ایک ہم جنس پرست دوست ہے جسے وہ عادی سمجھتی ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتی اور مجھے اس کے قول سے خدشہ ہے کہ یہ صحیح نہیں ، لیکن ایک بار وہ پیش کرنے اس کے ساتھ بھی گئی (ہم جنسوں کے جمع ہونے کی جگہ پر) ۔
میں نے جب سے یہ دیکھا ہے مجھے اس کے بارہ میں بہت زیادہ پریشانی ہے اس لیے کہ اس کے ارادے اور مقاصد غیر واضح ہوتے جارہے ہیں ، اس کا خیال ہے کہ لوگوں کی اس قسم میں کوئی حرج نہیں ، اور واقعی اس کی کلاس میں اسی جنس کے چند ایک ساتھی بھی ہیں جن سے وہ دوستی رکھتی ہے ۔
میں جانتی ہوں کہ میری بہن اس قسم کی نہیں لیکن ہم کینڈا میں رہائش پذیر ہیں اور پھر خاص کر میری بہن ٹی وی دیکھتی ہے جس سے میری بہن کے افکار و سوچ منحرف کر کے رکھ دی ہے ۔
کفار ٹی وی چینل اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہم جنس پرستی کو قبول کریں اس لیے کہ یہ طبعی چیز ہے اور ہمیں ہم جنس پرستوں کی حوصلہ افزائی اور انہیں خوش آمدید کہنا چاہیے جو کہ صحیح نہیں اور حقیقی طور پر غلط ہے ۔
جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ میرے سوال سے واضح ہو رہا ہے کہ میری بہن اسلام کے بارہ میں کچھ زیادہ نہیں جانتی تو اس لیے مجھے اس کے بارہ میں کیا کرنا ممکن ہے ؟
میں اپنی صرف اپنی والدہ کے ساتھ رہائش پذیر ہوں اور آپ کو خط لکھ رہی ہوں میری والدہ کہتی ہے کہ جب ہم اس ملک میں آئے تھے تو ہمارے لیے قرآن کریم کی تعلیم بہت ہی مشکل تھی ، اگر وہ ہمیں قرآن کریم کی تعلیم دلواتیں تو ہماری بہت ساری پریشانیاں ختم ہو سکتی تھیں ۔
(میری والدہ مطلقہ ہے اور میرا والد ہم سے دور دوسرے ملک میں رہتا ہے)

پسندیدہ جواب

اس اللہ تعالی کی تعریفات ہیں جس نے آپ کے لیے ھدایت کا راستہ آسان کردیا جو کہ ایک عظیم نعمت ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ اس نعمت کی حفاظت اور اللہ تعالی کا شکر کرنے کی کوشش کریں ۔

اور آپ کی بہن کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ آپ اسے دعوت دیتی رہیں اور اس پر مختلف طریقوں سے اثر انداز ہونے کی کوشش کریں ، اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا کہ وہ سب سے پہلے اپنے قبیلے اور عزیز اقارب سے دعوت کا آغاز کریں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں }. ۔

یہاں کچھ امور کا خیال رکھنا ضروری ہے :

1–اس کے لیے دعا کرنے کا خاص خیال رکھیں اس لیے کہ اللہ تعالی کے حکم سے دعا کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئ ایک گروہوں کے بارہ میں دعا کی تھی کہ اللہ تعالی انہیں ھدایت سے نوازے ۔

2–اس کے لیے لمبے عرصہ تک کام کریں اوراکتاہٹ کا شکار نہ ہوں ۔ اس لیے کہ جو نتیجہ آج حاصل نہیں ہوا وہ ان شاء اللہ کل حاصل ہوجائے گا ۔

3–اس میں کئ انواع واقسام کے وسائل استعمال کرنا اوراس موضوع کو کئ ایک طرح سے پیش کرنا

4–دعوت کے لیے مناسب وقت اختیار کریں جس میں آپ کی بہن سننے کے لیے تیار ہو اوراسے قبول کرے ۔

5–کچھ ایسے طریقوں پر بھی عمل کریں جو کہ اس کے ساتھ ڈاریکٹ نہیں بلکہ بالواسطہ ہوں ، ان میں سے یہ بھی ہے کہ :

آپ اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اورسننے کے لیے کچھ موثر قسم کی کیسٹیں اور دیکھنے کے لیے کچھ اسلامی فلمیں دیں ، یا پھر ان میں سے کوئ چیز اس کے گھر میں رکھیں جہاں سے وہ آسانی کے ساتھ حاصل کرسکے ۔

6–ہوسکتا ہے کہ رشتہ داری اوراس کے ساتھ مسلسل تعلق اس کے قبول کرنے میں مانع ہو لھذا آپ اس کی کوئ دین سے محبت رکھنے والی سہیلی کو تلاش کریں جس سے وہ بھی محبت کرتی ہو اور آپ اس سہیلی کو کہیں کہ وہ اسے نصیحت کرے اوراس پر اثرانداز ہونے کی کوشش کرے ۔

الشیخ محمد الدویش ۔

ہم اللہ تعالی سے آپ کی بہن کے لیے ھدایت کے طلبگار ہیں ، اور ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی بہن کو سوال نمبر (9465) کا جواب پڑھنے کے لیے دیں جو کہ مرد و عورت دو جنسوں کے آپس میں تعلق قائم کرنے کے بارہ میں ہے تاکہ وہ اسے پڑھے ۔

اوراسی طرح ہم جنس پرستی کا اسلام میں حکم بھی بتائیں جو کہ آپ کو سوال نمبر (2104) اور (6285) کے جواب میں موجود ہے ۔

یہ مشکل جس میں آپ زندگی بسر کررہے ہیں آپ اور آپ کے علاوہ دوسروں کے لیے تنبیہ ہے کہ کفار کے ممالک میں زندگی بسر کرنے میں کیا خطرات ہیں ، اور یہ چیز مسلمان مرد و عورت کو اس بات کی طرف دھکیلتی ہے کہ وہ جتنی جلدی ہوسکے مسلمان ممالک کی طرف چلے جائیں ۔

واللہ اعلم .